



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL
LONDON

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یڈز سے محمد یسین لکھتے ہیں

گیارہویں شریف کے بارے میں وضاحت کریں کہ اس کی حقیقت کیا ہے۔ یہ فرض ہے یا واجب یا سنت؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں واضح کریں اور پیران پیر عبدالقادر جیلانی کے زمانے میں گیارہویں کس طرح کرتے تھے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

گیارہویں شریف کے بارے میں ”صراط مستقیم“ میں متعدد بار مفصل مضامین شائع ہو چکے ہیں آپ صراط مستقیم کے پرانے رسالوں میں ان کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ مختصر یہ ہے کہ

قرآن و حدیث میں گیارہویں جیسی رسم کا نہ ذکر ہے نہ ثبوت۔ اگر یہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کے نام کی دی جاتی ہے یا انہیں راضی اور خوش کرنے کے لئے ہے تو یہ حرام ہے کیوں کہ یہ غیر اللہ کے نام کی نذر ہے اور نذر لغیر اللہ قرآنی نص کے ذریعے حرام ہے۔

ارشاد ربانی ہے:

حُرِّمَتْ عَلَيْكَ الْيَتِيَّةَ وَالَّذِي يُؤْتَمُّ الْخَمِيزَ وَمَا أُتِيَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ ۳ ... سورة المائدة

”اللہ نے تم پر مردار اور خنزیر کا گوشت اور جو اللہ کے سوا کسی دوسرے کے نام ہنڈر کی گئی ہو ان سب کو حرام قرار دیا ہے۔“

اب اگر تو یہ غیر اللہ کے نام کی ہے یا اللہ کے سوا کسی کو راضی کرنے یا اس لئے کہ اس کے نام کی نذر دینے سے وہ ان کی کوئی مشکل حل کر دے گا تو ایسی تمام صورتیں حرام ہیں۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ وہ صرف حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کو ثواب پہنچانے کے لئے گیارہویں دیتے ہیں یہ غیر اللہ کی نذر تو نہیں ہوتی لیکن ثواب پہنچانے کے اس طریقے کا ثبوت بھی قرآن و حدیث میں نہیں ہے۔ یہ محض ایک رسم بن گئی ہے ورنہ حضرت پیران پیر کے علاوہ بھی تو بے شمار بزرگان دین اور اولیاء امت ہیں۔ آخر ان کے نام کی یا انہیں ثواب پہنچانے کے لئے کوئی گیارہویں یا بارہویں کیوں نہیں دی جاتی؟

کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہم تو محض صدقہ و خیرات کرتے ہیں۔ یہ تو کسی نام کی نذر و نیاز نہیں۔ یہ اس لئے غلط ہے کہ مروجہ طریقہ کار تو یہ ہے کہ اس گیارہویں کو یا مولوی صاحبان کھاتے ہیں یا عزیز و اقارب اور گھر والے خود بیٹھ کر بڑپ کر جاتے ہیں اور پھر کہتے ہیں کہ صدقہ کیا ہے۔ صدقے کی یہ قسم کم از کم ہماری سمجھ نہیں آرہی کہ خود صدقہ کرو اور پھر خود کھا جاؤ اسے زیادہ سے زیادہ ایک دعوت یا پارٹی کھا جا سکتا ہے۔ ہاں اگر دوستوں و عزیزوں یا منہ و خطباء حضرات کے اعزاز میں دعوت کو کوئی گیارہویں کا نام دیتا ہے تو اسے ہم ناجائز نہیں کہہ سکتے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص 452

محدث فتویٰ